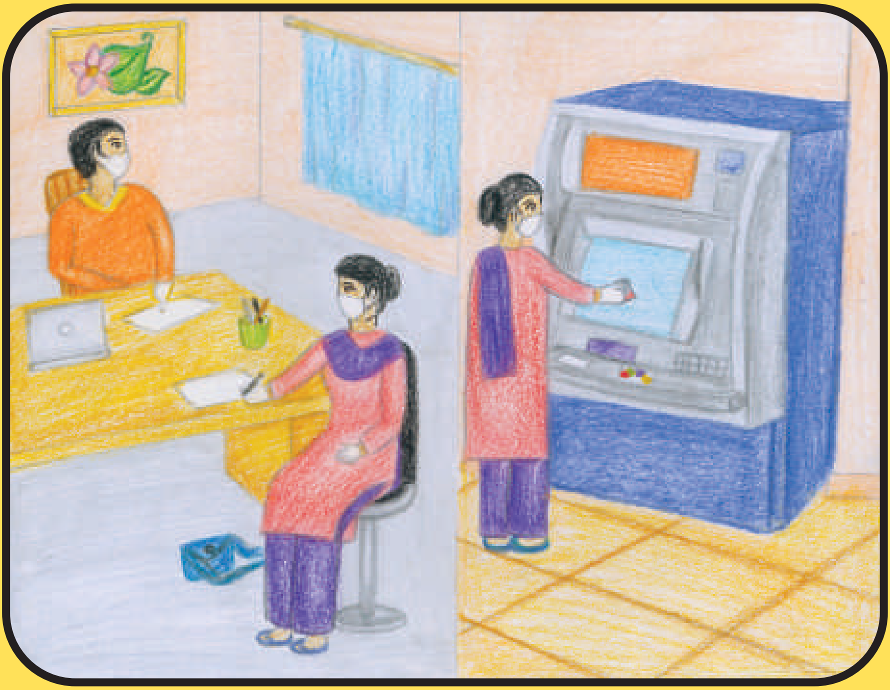

# اپنا بینک اکاؤنٹ
# اپنا تحفظ

سیمرغ
ویمنز ریسورس اینڈ پبلیکیشن سینٹر

E-mail: simorgh@brain.net.pk - Find us simorgh on

# اپنا بینک اکاؤنٹ اپنا تحفظ

**اہمیت:۔**

پاکستان کے شہری اور دیہی علاقوں میں خواتین کو پیسوں سے متعلق کسی بھی طرح کے فیصلے کرنے کی اجازت بہت کم ہوتی ہے ۔جس کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سب سے اہم وجہ خواتین میں تعلیم کی کمی، نقل و حرکت پر پابندی، نوکری کرنے کی اجازت نہ ہونا اس کے علاوہ بہت سی غلط سوچیں، کہاوتیں جیسے کہ عورت کم عقل ہے، عورت بھاری کام نہیں کر سکتی، عورت کی کمائی میں برکت نہیں ہوتی جیسے عوامل نے حصہ داری ڈالی ہے جس کی وجہ سے خواتین کو بہت سے مواقعوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ پاکستان کی نصف آبادی کی نمائندگی کرنے والی خواتین کو بااختیار بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ اگر کسی بامقصد اور پائیدار معاشی ترقی کی ضرورت ہے تو اس کے لیے خواتین کی تعلیم میں اضافہ، خواتین کی تکنیکی صلاحیتوں، نقل و حرکت کی آزادی اور موبائل فون تک خواتین کی رسائی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ عورت کی محرومیت کو ختم کرنے کے لیے اُسے اپنے پیسوں تک رسائی ہونا ضروری ہے جس کے لیے اپنا بینک اکاؤنٹ ہونا بہت ضروری ہے۔

غیر رسمی شعبے میں خواتین کے ساتھ ہونے والی تفریق، کم تنخواہ، باہر آنے جانے کی پابندی کی وجہ اور معلومات نہ ہونا یہ سب عوامل خواتین کی ترقی کی راہ میں حائل ہو جاتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ان خواتین کی کمائی کا حصہ گھر میں دکھائی نہیں دیتا۔ دوسری طرف بچت نہ ہونے کی وجہ سے مستقبل بھی محفوظ نہیں کر پاتیں۔ مالی طور پر تمام تر فیصلے چونکہ گھر کے مرد لیتے ہیں تو زیادہ تر خواتین کے پیسوں کا لین دین بھی مرد حضرات کے ہاتھوں میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے خواتین کی ذاتی آمدنی ہونے کے باوجود بھی وہ اس کی مالکن نہیں بن پاتیں۔ کیونکہ ہماری پدرشاہی سوچ یہی کہتی ہے کہ عورت صحیح فیصلے نہیں لے سکتی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اگر عورت کو جائیداد میں حصہ مل بھی جائے تو وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا پاتی یا اس کے بارے میں فیصلہ نہیں لے پاتی۔

موجودہ حالات میں کورونا کے پھیلاؤ نے جہاں سبھی کو گھروں میں بند کر دیا ہے تو دوسری جانب خواتین پر تشدد بڑھنے کا بھی سبب بن رہا ہے جس کے پیچھے ایک اہم وجہ خواتین کا مالی طور پر کمزور ہونا ہے۔ عورت کو اپنا کاروبار

شروع کرنے، اپنے مستقبل کو سنوارنے، مالی طور پر مضبوط ہونے کے لیے بینک میں اس کا اکاونٹ ہونا لازمی ہے۔ اگر کوئی خاتون ہنر مند ہے اور اپنے کام کو شروع کرنا چاہتی ہے تو اس ہنر کے ذریعے وہ با آسانی قرضہ حاصل کر سکتی ہے اور اپنے کاروبار کو چھوٹے پیمانے سے بڑے پیمانے تک با آسانی لیجا سکتی ہے۔ خواتین کا مالی وسائل تک رسائی اور اُن سے متعلق فیصلوں سے لے کر خواتین کا بینک میں اکاؤنٹ نہ صرف اُن کو معاشی اور معاشرتی طور پر مضبوط بلکہ ملکی اور غیر ملکی سطح پر اُن کی حیثیت کو فعال بناتا ہے۔

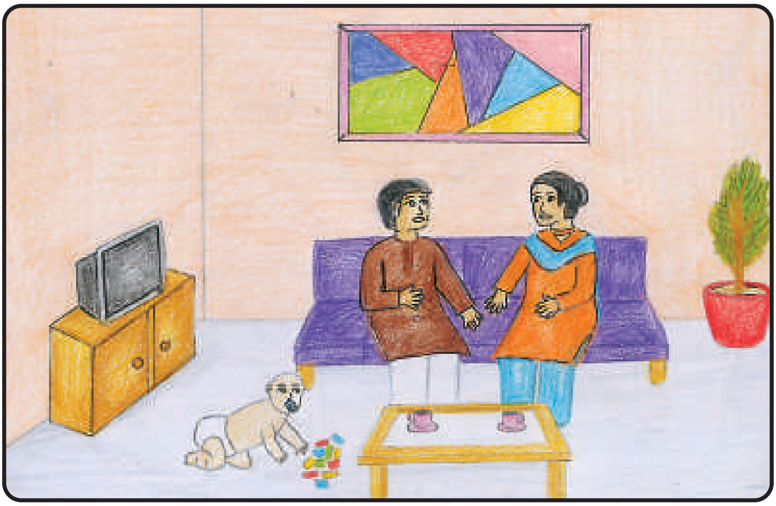

خواتین کے لیے بینک میں اکاؤنٹ ہونے کے فوائد:

خواتین کے بینک اکاؤنٹ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ:

۱) یہ عورت کو تحفظ فراہم کرتا ہے اور رقم کو محفوظ رکھنے کا بہترین طریقہ ہے

۲) معاشی اور معاشرتی طور پر عورت کو مضبوط بناتا ہے

۳) عورت کی حیثیت کو گھریلو اور خاندانی سطح پر بہتر بناتا ہے

۴) عورت میں شعور، خود اعتمادی اور فیصلہ سازی پیدا کرتا ہے

۵) عورت کو ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیتا ہے

۶) دورِ جدید سے منسلک ہونے کے مواقع فراہم کرتا ہے

۷) عورت کی حیثیت کو ملکی اور غیر ملکی سطح پر اجاگر کرتا ہے

۸) قرضوں تک رسائی کو ممکن بناتا ہے تاکہ خواتین قرضے لے کر اپنا بزنس شروع کر سکیں۔ (کسی بھی بینک یا

ادارے سے قرضہ لیتے وقت اُن کی شرائط کو ضرور پڑھیں تاکہ مستقبل میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے)۔

۹) پیسوں کی بچت، گھریلو اخراجات، صحت کے مسائل، بچوں کی فیس اور محتاجی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے

پاکستان میں بہت سے بینک ہیں جو سرکاری اور غیر سرکاری طور پر خدمات سرانجام دے رہیں ہیں جن میں چند ایک کے نام درج ذیل ہیں:

۱) مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ
۲) نیشنل بینک آف پاکستان
۳) فرسٹ ویمن بینک لمیٹڈ
۴) زرعی ترقیاتی بینک
۵) اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک
۶) حبیب بینک
۷) میزان بینک
۸) سنہری بینک
۹) فیصل بینک
۱۰) الفلاح بینک
۱۱) یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ
۱۲) دبئی اسلامک بینک
۱۳) سلک بینک لمیٹڈ

یہ تمام بینک اپنے کسٹمرز کو سیونگ اکاؤنٹ، کرنٹ اور دیگر اکاؤنٹ کے ساتھ ساتھ اپنی پالیسی کے تحت آسان اقساط پر قرضے بھی فراہم کرتے ہیں۔ جس میں جنس کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی جاتی۔ اگر آپ بینک کی مقرر کردہ شرائط کو پورا کرتے ہیں

تو مرد ہوں یا عورت کوئی بھی اُن کی سہولیات سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ جب آپ بینک کے فرنٹ ڈیسک پر جائیں گے تو وہاں کا عملہ آپ سے مندرجہ ذیل معلومات لے گا کہ آپ کونسا اکاؤنٹ کھلوانا چاہتے ہیں؟

## بینک میں اکاؤنٹ کھلوانے کے لیے ضروری شرائط

### ضروری کوائف:

۱) شناختی کارڈ کا ہونا ضروری ہے

۲) ذاتی تصویر تصدیق شدہ (اگر آپ دستخط نہ کرسکتی ہوں)

۳) شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی

۴) موبائل نمبر

اگر شناختی کارڈ کی مدت ختم ہو جائے تو مندرجہ ذیل کوائف کا ہونا بے حد ضروری ہے۔

۱) تصدیق شدہ نادرا کی رسید یا نادرا کی طرف سے جاری کردہ ٹوکن کارڈ برائے نیا کارڈ

۲) منسوخ شناختی کارڈ کی تصدیقی کاپی

ان تمام دستاویزات کو لے کر آپ بینک جائیں گے۔

ہر بینک میں فرنٹ ڈیسک ہوتا ہے جہاں پر تربیت یافتہ عملہ آپ کی راہنمائی کے لیے موجود ہوتا ہے۔

آپ اپنی دستاویزات کے ساتھ اُن کے پاس جائیں۔

(یاد رکھیں جب تک کورونا کی وباء ختم نہیں ہوتی تب تک کورونا سے بچاؤ کے لیے باہر نکلتے وقت منہ پر ماسک اور عوامی جگہ پر لوگوں سے فاصلہ اختیار کریں۔ اپنی حفاظت دوسروں کی حفاظت ہے)۔

# بینک اکاؤنٹ کی اقسام

**۱) کرنٹ اکاؤنٹ:** یہ وہ اکاؤنٹ ہے جہاں پر آپ کو منافع نہیں ملتا اور زکوۃ کی کٹوتی نہیں ہوتی اس اکاؤنٹ میں رقم کے ساتھ کوئی اضافی منافع نہیں ملتا اور واضح رہے یہ بینک اکاؤنٹ سود سے پاک ہوتا ہے۔

**کرنٹ اکاؤنٹ کے فوائد اور خدوخال:** اس اکاؤنٹ کو کھولنے کے لیے 100 روپے کی رقم جمع کرنا بنیادی ضرورت ہے۔اس میں ماہانہ بیلنس کی کوئی حد مقرر نہیں۔

جب بھی کوئی ضروری کاروائی کی جاتی ہے۔تو بینک کی طرف سے مفت ای میل موصول ہوتی ہے اے ٹی ایم کی سہولت مہیا کی جاتی ہے جس کے زریعے ضرورت کے تحت کبھی بھی جا کر پیسے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

sms الرٹ کی سہولت مہیا کی جاتی ہے جس کی زریعے آپ کو اکاؤنٹ سے پیسے نکلنے اور جمع ہونے کی اطلاع ملتی رہتی ہے۔(اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر آپ کا اے ٹی ایم کارڈ چوری ہو جائے اور کوئی غلط استعمال کرنا چاہے تو اس سہولت سے بروقت آپ نقصان سے بچ سکتے ہیں)۔

**۲) سیونگ اکاؤنٹ:** یہ وہ اکاؤنٹ ہے کہ جس میں آپ کی رکھی گئی رقم پر زکوۃ کی سالانہ کٹوتی ہوتی ہے۔اگر آپ بیوہ، طلاق یافتہ، بزرگ یا فقہ جعفریہ سے تعلق رکھتے ہیں تو آپ بینک کو بتا سکتے ہیں کہ آپ کی ذکوۃ نہ کاٹی جائے اس طرح یہ سہولت بھی آپ حاصل کر سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ وقت کے ساتھ ساتھ رقم کے مطابق سالانہ منافع بھی ملتا ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے اپنی رقم کو بینک کی طرف سے بتائی گئی مدت تک اکاؤنٹ میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ بینک کی طرف سے ڈسکاؤنٹ اور آفرز بھی ملتی رہتی ہیں۔

اس کے علاوہ اور بہت سارے فوائد ہیں جیسے کہ:

۱) ڈیبٹ کارڈ کی رسائی اس اکاؤنٹ سے باآسانی ہوتی ہے۔

۲) فری اے ٹی ایم کارڈ کا حصول واستعمال

٣) لاکرز ڈسکاؤنٹ کی سہولت: اس سہولت کے لیے آپ کو بینک کے مینیجر سے رابطہ کرنا ہوتا ہے۔ بینک کا عملہ آپ کو ساری معلومات فراہم کرے گا جس میں لاکر کا سائز، سالانہ فیس کی کٹوتی جیسی معلومات شامل ہوتی ہیں۔

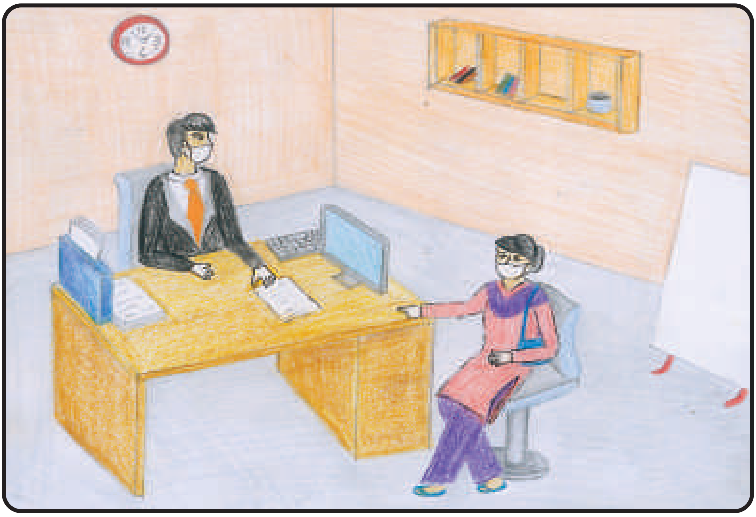

ان تمام شرائط کو پورا کرتے ہوئے آپ کو لاکر کی سہولت مل جاتی ہے جس میں آپ اپنی قیمتی اشیاء جیسے کہ زیورات، قیمتی دستاویزات رکھ سکتے ہیں۔

٤) آپ اپنا بچت اکاؤنٹ آن لائن بھی استعمال کر سکتے ہیں آن لائن شاپنگ، خرید و فروخت یہ تمام کام آپ وی ایپ کے ذریعے کر سکتے ہیں۔ (وی ایپ آپ موبائل فون اور کمپیوٹر سے استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اس ذریعے کو استعمال کرتے ہوئے محتاط رہیں کہ آپ کا پاس ورڈ کسی کو معلوم نہ ہو ورنہ کوئی بھی استعمال کر کے آپ کو مالی نقصان پہنچا سکتا ہے)۔

٥) فری پاس بک کی سہولت بچت اکاؤنٹ میں موجود ہوتی ہے جو ہر فرد کو مہیا کی جاتی ہے

٦) بچت اکاؤنٹ میں فری ای میل کے ذریعے پورے مہینے میں جمع / نکلوائے گئے پیسوں کے حوالے سے معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔

٣) بزنس اکاؤنٹ: یہ وہ اکاؤنٹ ہے جس میں آپ کا بزنس بہت بڑی سطح پر یا بین الاقوامی سطح پر ہوتا ہے یہ اکاؤنٹ بڑی کمپنیوں کے لیے ہوتا ہے اور اس کو زیادہ تر تاجر حضرات استعمال کرتے ہیں۔

اس اکاؤنٹ کے استعمال کے حوالے سے بینک اپنے کسٹمرز کو دیگر سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں تاکہ جتنا ممکن ہو

سکے آسانی پیدا کی جا سکے اور کسٹمرز ان سہولیات کو گھر بیٹھے بھی حاصل کر سکیں۔ جس میں مندرجہ ذیل سہولیات شامل ہیں:

**ایس ایم ایس کے فوائد:** (جو موبائل فون آپ نے بینک کو درج کروایا ہوتا ہے اس پر آپ کو بینک پیغامات بھیجتا ہے)

ایس ایم ایس کے ذریعے مطلوبہ معلومات ٹرانسفر کی جاتی ہیں بینک کی طرف سے مختلف قسم کی پرموشن اور سہولیات کے متعلق بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بینک کی طرف سے جو بھی نیا قدم اُٹھایا جاتا ہے وہ بھی بینک بذریعہ ایس ایم ایس اپنے کسٹمرز کو فراہم کرتا رہتا ہے تاکہ اس سروس سے کسٹمر بروقت فائدہ اٹھا سکیں۔

اس کے علاہ کسی قسم کی کٹوتی کے متعلق الرٹ ایس ایم ایس جاری کیا جاتا ہے جیسے زکوۃ وغیرہ کے حوالے سے بھی کسٹمرز کو باقاعدہ طور پر ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ اگر کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو بروقت بینک کے ساتھ رابطہ کر سکیں۔ اس کے علاہ بھی جب سروسز مہیا نہ کی جائیں جیسے اے ٹی ایم کی سروس معطل ہونے کی صورت میں کسٹمر کو بروقت آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ مطلوبہ بندوبست کیا جا سکے۔ اس میں آپ کو ای بینکنگ کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

ای بینکنگ آئن لائن بینکنگ کا ایک بہترین ذریعہ ہے ای بینکنگ کی سہولت بھی پاکستان کے تمام بینکوں میں دستیاب ہے۔ بینک کی اس سروس کو استعمال کرتے ہوئے اپنی رقم باآسانی ایک بینک سے دوسرے بینک میں منتقل کر سکتے ہیں اور بینک کو ادائیگیاں بھی ای چینل کے ذریعے کی جا سکتی ہیں۔ (اس کا استعمال موبائل فون اور کمپیوٹر کے زریعے کیا جا سکتا ہے)

## ای بینکنگ کے فوائد

وقت کو بچانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے

اس کو بروئے کار لاتے ہوئے انٹرنیشل بینکنگ بھی کی جا سکتی ہے

یہ سروس 24/7 دستیاب ہوتی ہے

یہ سروس کسٹمر کو مکمل تخفظ فراہم کرتی ہے

## ہیلپ لائن کی سہولت

ہر بینک کی طرف سے کسٹمرز کو ہیلپ لائن کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اس سروس کو استعمال کرتے ہوئے اپنے موبائل فون سے با آسانی بینک کے نمائندے سے بات چیت کر کے کسی بھی قسم کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

## ہیلپ لائن استعمال کرنے کے فوائد

۱۔اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے با آسانی گھر پر بیٹھے بینک کے نمائندے سے بات چیت کر سکتے ہیں۔اس حوالے سے جس بھی بینک میں آپ کا اکاؤنٹ ہوگا اس کا ہیلپ لائن نمبر دیا جاتا ہے جس پر آپ یہ سب سہولیات گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔کسی بھی شکایت کی صورت میں بینک یا اس کے عملے سے متعلق با آسانی گھر بیٹھ کر شکایت درج کروائی جاسکتی ہے

۳۔بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

۴۔اے ٹی ایم کو فعال اور غیر فعال کرنے کے لیے با آسانی ہیلپ لائن کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

## اے ٹی ایم کارڈ

اگر آپ کا اکاؤنٹ بینک میں ہے تو آپ با آسانی بینک سے اے ٹی ایم کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں اے ٹی ایم کارڈ بینک کی طرف سے جاری کردہ ایک کارڈ ہوتا ہے جس کو استعمال کر کے آپ با آسانی اپنے پیسے کسی بھی وقت کسی بھی بینک کی اے ٹی ایم مشین سے نکلوا سکتے ہیں اور با آسانی اپنی رقم کو استعمال کر سکتے ہیں۔

# اے ٹی ایم کی اقسام

**سلور لیر:** ۔سلور لیر کارڈ اے ٹی ایم کارڈ کی ایک قسم ہے جس میں آپ ایک وقت میں ایک دن میں 25000 روپے نکلوا سکتے ہیں اور اس میں آپ کو تصدیقی ایس ایم ایس بھی بینک کی طرف سے فون پر موصول ہوتا ہے۔

**گولڈ:** یہ بھی اے ٹی ایم کارڈ کی ایک قسم ہے لیکن اس کے زریعے آپ ایک دن میں پچاس ہزار تک رقم نکلوا سکتے ہیں۔

**ڈیبیٹ کارڈ:** یہ کارڈ بھی ایک کارڈ کی قسم ہے جو بینک کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے اس کو حاصل کرنے کے لیے آپ کو بینک سے رجوع کرنا پڑتا ہے اس بینک کارڈ کو استعمال کر کے آپ با آسانی آن لائن شاپنگ کر سکتے ہیں اور دیگر آن لائن اندرون ملک خرید وفروخت کر سکتے ہیں آپ کے چارجز آن لائن کاٹ لیے جاتے ہیں اور اس رقم کی کٹوتی کا آپ کو پیغام بھی موصول ہوتا ہے جو کہ گھر بیٹھ کر شاپنگ کرنے کا بہترین زریعہ ہے اور اس طرح با آسانی آپ ملک کے اندر ادائیگی کر سکتے ہیں ۔جیسے کہ گھر کے بلوں کی ادائیگی، بچوں کی فیس اور گھر کا سودا سلف وغیرہ۔لیکن اس کارڈ کا استعمال تبھی کیا جاسکتا ہے اگر آپ کے اکاؤنٹ میں پیسے موجود ہوں۔

**کریڈٹ کارڈ:** یہ کارڈ بھی بینک کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے اس کے لیے مطلوبہ بینک میں درخواست دی جاتی ہے اس کارڈ کو استعمال کرتے ہوئے آپ بآسانی خریداری کر سکتے ہیں اور آن لائن ادائیگیاں بھی کی جاسکتی

ہیں۔اس کارڈ کے ذریعہ بینک آپ کوآن لائن قرضہ بھی فراہم کرتا ہے آپ کے اکاؤنٹ میں اگر پیسے کم ہیں تو آپ بینک سے قرضہ بھی لے سکتے ہیں جس کو ایک خاص مدت کے اندر آپ کو ادا کرنا ہوتا ہے اور اس قرضے پر سود بھی پڑتا ہے۔(کوشش کریں کہ اس کارڈ کا بے جا استعمال نہ کریں کیونکہ اس پر آپ کو خریدی ہوئی اشیاء کی قیمت کے ساتھ بینک کو اضافی پیسے ادا کرنے ہوتے ہیں)۔

**ماسٹر کارڈ یا ویزا کارڈ:** یہ کارڈ بھی بینک کی طرف سے مہیا کیے جاتے ہیں ماسٹر کارڈ اور ویزا کارڈ دونوں آن لائن خرید وفروخت کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان دونوں کو استعمال کر کے آپ باآسانی بین الاقوامی سطح پر بھی خرید فروخت کر سکتے ہیں۔اس کارڈ کو بیرون ملک بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس کارڈ کو بیرون ملک استعمال کرنے کے لیے بینک کو پیشگی اطلاع کرنا ضروری ہوتا ہے۔

پاکستان میں کچھ ادارے ہیں جو بینک اکاؤنٹ ہونے کی صورت میں خواتین کو آسان قرضے فراہم کرتے ہیں تاکہ خواتین کو معاشی اور معاشرتی طور مضبوط اور معاشرے کا مستحکم رکن بنایا جاسکے اور عورت کی اہمیت و کردار کو معاشرے میں اجاگر کیا جاسکے۔اس کے علاوہ ان کو اس قابل بنایا جاسکے کہ وہ باعزت طریقے سے اپنا روزگار شروع کرسکیں۔اس حوالے سے پاکستان میں مندرجہ ذیل ادارے خواتین کو آسان قرضوں کی فراہمی کر رہے ہیں۔یہ تمام پرائیوٹ سکیمیں ہیں اور سبھی کی اپنی شرائط ہوتی ہیں جو کہ کبھی کبھار سخت بھی ہوتی ہیں: اس میں سرفہرست ہیں۔

**۱۔نیشنل رورل سپورٹ پروگرام**

**۲۔خوشحالی بینک**

**۳۔پنجاب رورل سپورٹ پرگرام**

**۴۔ترقی فاؤنڈیشین**

**۵۔اخوت**

**۶۔احساس فاؤنڈیشن**

**۷۔کشف فاؤنڈیشن**

**۸۔جناح ویلفیر سوسائٹی**

**(یہ غیر سرکاری ادارے ہیں اور ان سے قرضے لیتے وقت ان کی شرائط کو بغور پڑھیں تاکہ آپ ان کا فائدہ اور**

## بینک کی طرف سے مہیا کردہ قرضوں کی سہولیات

کارفنانس: پاکستان میں تقریبا ہر بینک گاڑی خریدنے کے لیے مالی مدد کی سہولت مہیا کرتا ہے اگر آپ کا اکاؤنٹ بینک میں ہے تو آپ باآسانی ماہانہ اقساط پر گاڑی حاصل کر سکتے ہیں لیکن اس حوالے سے ہر بینک کی علیحدہ شرائط ہوتی ہیں۔

فوائد: اس کو استعمال کرتے ہوئے آپ باآسانی اپنا کارفنانس کو ٹیکسی کی صورت میں اپنا ذریعہ روزگار بنا سکتے ہیں۔
نقصان: اگر آپ وقت پر قرضہ ادا نہ کر پائیں تو بینک آپ کی گاڑی واپس لینے کا مجاز ہے۔

ہوم فنانس:۔(گھر بنانے کے لیے قرضہ) ہوم فنانس کی سہولت بھی تقریباً پاکستان میں تمام بینک فراہم کرتے ہیں اس کے زریعے آپ بینک سے قرضہ لے کر اپنا گھر بنا سکتے ہیں اور اس قرضے میں آپ بینک سے کیے گئے معاہدے کے تحت ہر ماہ قسط جمع کرواتے رہتے ہیں۔

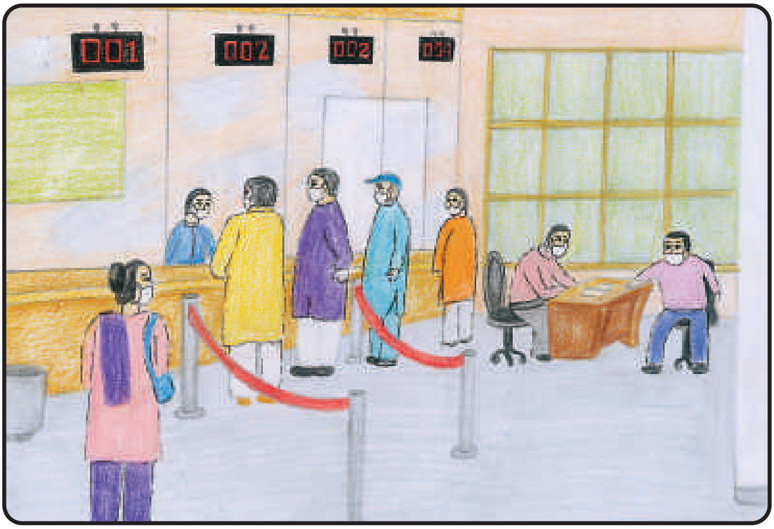

# سرمایہ کاری کے منصوبے اور صحت کی پالیسی

بینک کی طرف سے مختلف قسم کی **سرمایہ کاری کے منصوبے اور صحت کی پالیسی** مہیا کی جاتی ہیں اس کا استعمال کرتے ہوئے ان منصوبوں اور پالیسیوں سے بہتر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اس میں ان کے طویل مدتی منصوبے بھی شامل ہوتے ہیں جیسے کہ بیمہ پالیسی اور ہیلتھ انشورنس وغیرہ ان کو استعمال میں لا کر ان منصوبوں سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

انشورنس کیا ہوتی ہے: یہ ایک دستاویز ہوتی ہے جس میں آپ انشورنس کمپنیوں کی شرائط کے تحت ایک خاص مدت تک پیسے جمع کرواتے ہیں اور وقت پڑنے پر اُس سہولت سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ جس میں صحت، گھر، دکان اور کاروبار کو محفوظ کیا جاتا ہے۔

**ایزی پیسہ:** ایزی پیسہ بھی ایسی سہولت ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے رقم کی منتقلی با آسانی کی جاسکتی ہے اس سروس کو بیرون ملک پیسے بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ایزی پیسہ کے ذریعہ اندرون ملک کے کسی بھی دور دراز علاقوں میں رقم کی منتقلی با آسانی کی جاسکتی ہے اور اگر وہاں پوسٹ آفس موجود ہو تو یہ سہولت وہاں سے بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ جو خواتین کاروبار کرنا چاہتی ہیں وہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتی ہیں جیسے کہ کسی بھی شہر میں رہ کر دوسرے شہر میں اپنی چیز بیچنا اور ایزی پیسہ کے ذریعے رقم وصول کرنا شامل ہے۔

**اہم معلومات:** کارڈ کا نمبر، پیسوں کی معلومات، کارڈ کا استعمال (ایسے تمام معاملات میں محتاط رہیں کیونکہ اگر یہ کارڈ گم جائے تو کوئی بھی شخص اس کا غلط استعمال کرے گا اور آپ کو نقصان ہوگا۔ اگر آپکو کسی نمبر سے فون آتا ہے کہ کارڈ سے متعلق معلومات دیں تو آپ نے ایسا نہیں کرنا اور فوراً بینک سے رجوع کرنا ہے۔ کیونکہ کوئی بھی بینک فون پر ذاتی معلومات نہیں لیتا اِس کے لیے وہ آپ کو بینک آنے کی گزارش کرتے ہیں)

ذاتی بینک کی معلومات:

ذاتی بینک کی معلومات:

جملہ حقوق بحق سیمرغ ویمنز ریسورس اینڈ پبلی کیشن سینٹر محفوظ ہیں

متن: ظلِ ہما

ایڈیٹنگ: نازیہ زاہد

لے آؤٹ: لئیق احمد

مشاورت: نیلم حسین، محمد عثمان علی

تصاویر: عروبہ احمد

اس پمفلٹ کی اشاعت The Embassy of the Kingdom of Netherlands کے مالی تعاون سے ممکن ہوئی۔

سیمرغ ویمنز ریسورس اینڈ پبلی کیشن سینٹر لاہور

74-A/II ابوبکر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔

ٹیلی فون نمبر: 92-42-35913475

ای میل: simorghpak@gmail.com / simorgh@brain.net.pk

ویب سائٹ: www.simorgh.org.pk

پرنٹرز: علی برادران